سوال

(179) درآمدشدہ گوشت کھانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درآمدشدہ گوشت کھانے کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی المدینہ :63)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ گوشت یا تو ایسے جانوروں کا ہوگا کہ جن کو ذبح کیا گیا ہوگا۔ پھر یا تو اہل کتاب کے ذبیحہ کے مطابق ہوں گے یا شرعی طور پر ان کو ذبح کیا گیا ہوگا۔ پھر یا تو اہل کتاب کے ذبیحہ کے مطابق ہوں گے یا شرعی طور پر ان کو ذبح کیا گیا ہوگا۔ تو یہ حلال ہیں اور اگر ان کو قتل کیا گیا ہو تو پھر حلال نہیں ہے۔ جب ہمیں ایک چیز معلوم نہ ہو تو ہم کہیں گے۔ "دع ما یریبک الی" کہ جو چیز آپ کو شک میں ڈالتی ہے اسے چھوڑ دو وہ کرو کہ جس میں شک نہ ہو۔ اہل کتاب کے علاوہ کے ذبیحے ہمارے لیے حلال نہیں ہیں۔ یا پھر ایسے حیوانات کہ جنہیں ذبح کر کے گوشت نہیں کھایا جاتا تو وہ بھی حلال نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

کھانے کی چیزوں کا بیان صفحہ:259

محدث فتویٰ